سوال

اھل کتاب

جواب

مشرک مسلمان کے ذبیحہ کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا وہ مسلمان جواللّٰہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں وہ "اہل کتاب" میں شامل ہیں اور کیا ان کا ذبیحہ کھایا جاسکتا ہے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! مشرک، جس کا شرک واضح ہو، اس کا ذبیحہ حرام ہے، خواہ وہ مشرک مسلمان ہو یا اہل کتاب میں سے ہو۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے: وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ (الأنعام: 121) اوراس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہیں ذکر کیا گیا۔ یقینا یہ فسق گناہ والا کام ہے اور یقینا شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑیں, اور اگر تم نے ان کی بات مان لی تو تم مشرک ہوجاؤ گے۔ امام ابن تیمیہ فرماتے ہیں۔ أما المشرکون فاتفقت الأمۃ علی تحریم نکاح نسائہم وطعامہم " (مجموع الفتاوی، لابن تیمیۃ، ج8 ص100) مشرکین کی عورتوں کے ساتھ نکاح کرنے اور ان کا کھانا کھانے کی حرمت پر امت کا اتفاق ہے۔ معروف حنفی فقیہ امام ابو بکر الجصاص فرماتے ہیں۔ وقد علّمنا أنّ المشرکین وإن سمّوا علی ذبائحہم لم تؤکل " ہمیں یہ سکھلایا گیا ہے کہ مشرکین اگر اپنے ذباءح پر تسمیہ بھی پڑھیں تو بھی اس سے نہیں کھایا جاءے گا۔ ھذا ما عندی واللہ علم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث